روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

پیر 14 مارچ 2005ء 3 صفر 1426 ہجری 14 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 57

اللہ کی خاطر چالیس دن

حضرت ابوایوبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جس شخص نے اللہ کی خاطر چالیس دنوں کو خالص کر دیا حکمت کے چشمے اس کے دل سے پھوٹ پھوٹ کر اس کی زبان پر جاری ہوتے ہیں۔

(الجامع الصغیر باب المیم جلد 2 ص 160)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف میں ایسی تعلیمیں ہیں کہ جو خدا کو پیارا بنانے کے لئے کوشش کر رہی ہیں کہیں اس کے حسن و جمال کو دکھاتی ہیں اور کہیں اس کے احسانوں کو یاد دلاتی ہیں۔ کیونکہ کسی کی محبت یا تو حسن کے ذریعہ سے دل میں بیٹھتی ہے اور یا احسان کے ذریعہ سے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ خدا اپنی تمام خوبیوں کے لحاظ سے واحد لاشریک ہے کوئی بھی اس میں نقص نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام پاک قدرتوں کا اور مبدأ ہے تمام مخلوق کا اور سرچشمہ ہے تمام فیضوں کا اور مالک ہے تمام جزاء سزا کا اور مرجع ہے تمام امور کا۔ اور نزدیک ہے باوجود دوری کے اور دور ہے باوجود نزدیکی کے۔ وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے۔ اور وہ سب چیزوں سے زیادہ پوشیدہ ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس سے کوئی زیادہ ظاہر ہے۔ وہ زندہ ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ زندہ ہے۔ وہ قائم ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ قائم ہے۔ اس نے ہر ایک چیز کو اٹھا رکھا ہے اور کوئی چیز نہیں جس نے اس کو اٹھا رکھا ہو۔ کوئی چیز نہیں جو اس کے بغیر خود بخود پیدا ہوئی ہے یا اس کے بغیر خود بخود جی سکتی ہے۔ وہ ہر یک چیز پر محیط ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ کیسا احاطہ ہے۔ وہ آسمان اور زمین کی ہر یک چیز کا نور ہے اور ہر یک نور اسی کے ہاتھ سے چمکا اور اسی کی ذات کا پرتوہ ہے۔ وہ تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ کوئی روح نہیں جو اس سے پرورش نہ پاتی ہو اور خود بخود ہو۔ کسی روح کی کوئی قوت نہیں جو اس سے نہ ملی ہو اور خود بخود ہو۔ اور اس کی رحمتیں دو قسم کی ہیں (1) وہ جو بغیر سبقت عمل کسی عامل کے قدیم سے ظہور پذیر ہیں جیسا کہ زمین اور آسمان اور سورج اور چاند اور ستارے اور پانی اور آگ اور ہوا اور تمام ذرات اس عالم کے جو ہمارے آرام کے لئے بنائے گئے۔ ایسا ہی جن جن چیزوں کی ہمیں ضرورت تھی وہ تمام چیزیں ہماری پیدائش سے پہلے ہی ہمارے لئے مہیا کی گئیں اور یہ سب اس وقت کیا گیا جبکہ ہم خود موجود نہ تھے۔ نہ ہمارا کوئی عمل تھا۔ کون کہہ سکتا ہے کہ سورج میرے عمل کی وجہ سے پیدا کیا گیا یا زمین میرے کسی شدھ کرم کے سبب سے بنائی گئی۔ غرض یہ وہ رحمت ہے جو انسان اور اس کے عملوں سے پہلے ظاہر ہو چکی ہے جو کسی کے عمل کا نتیجہ نہیں (2) دوسری رحمت وہ ہے جو اعمال پر مترتب ہوتی ہے اور اس کی تصریح کی کچھ ضرورت نہیں۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 152)

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیرّ احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات, 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ ونظارت تعلیم)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

158

پرحکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

دوستانہ تعلقات

حضرت میاں عبدالرشید صاحب ابن حضرت میاں چراغ دین صاحب رئیس لاہور فرماتے ہیں کہ 1903ء میں جب میں سکول آف آرٹس میں طالب علم تھا اور آخری سال کی تعلیم حاصل کر رہا تھا کہ محلّہ وچھووالی کا ایک لڑکا آریہ خیالات کے زیر اثر آ کر دین سے متنفر ہو رہا تھا حتیٰ کہ اس نے گوشت کھانا بھی چھوڑ دیا تھا۔ رشتہ دار اسے بیگم شاہی مسجد کے امام کے پاس لے گئے۔ اس مسجد پر ایک بورڈ بھی آویزاں تھا جس پر لکھا ہوا تھا کہ اس مسجد میں کوئی مرزائی یا وہابی نماز نہ پڑھے۔ خیر جب اسے مولوی صاحب کے سامنے پیش کیا گیا تو مولوی صاحب اسے دلائل سے سمجھانے کی بجائے اسے گالیاں دینے لگ گئے اور غصہ میں آ کر اس لڑکے کو پیٹنا شروع کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لڑکا دین حق سے اور متنفر ہو گیا۔ انہی ایام میں اس کا گزر موتی بازار سے ہوا۔ وہاں ایک احمدی مسمی احمد دین صاحب ڈوری باف کی دکان تھی احمد دین صاحب کو جب اس کے حالات کا علم ہوا تو وہ اس کا گھر دیکھنے کے لئے اس کے پیچھے پیچھے ہو لئے۔ بعد ازاں انہوں نے مجھے تمام تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ہم نے اس لڑکے کے ساتھ دوستانہ تعلقات پیدا کئے۔ اور ایسٹر کی رخصتوں میں مَیں اسے قادیان لے گیا۔ حضرت خلیفہ اول اپنے مطب میں تشریف فرما تھے اور درس تدریس کا سلسلہ جاری تھا۔ میں نے اس لڑکے کو کہا کہ یہاں آپ اپنا کوئی سوال کریں۔ مگر وہ حضرت مولوی صاحب کے علم اور رعب اور ساتھ ہی سادگی کو دیکھ کر مبہوت ہو رہا تھا۔ جب اسے سوال کرنے کی جرأت نہ ہوئی تو میں نے حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں اس کے حالات عرض کئے اور کہا کہ آریہ خیالات سے متاثر ہو کر اس نے گوشت کھانا بھی چھوڑ دیا ہے۔ حضرت مولوی صاحب جب مطب سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنے گھر سے دال مونگ جو غالباً پہلے ہی تیار تھی مہمان خانہ میں بھجوا دی اور مجھے کہا کہ اپنے اس دوست کو کھانے کے لئے یہ دال پیش کرنا۔ اس کے بعد ظہر کی نماز کے لئے ہم دونوں بیت مبارک میں گئے مگر اس میرے دوست نے نماز نہیں پڑھی۔ نماز کے بعد حضرت مسیح موعود بیت الذکر میں تشریف فرما ہوئے۔ بعض دوستوں نے آریوں کے سوالات ہی حضور کی خدمت میں پیش کئے جن کے حضور نے جوابات دیئے۔ میرا دوست ان جوابات کو بڑے غور سے سنتا رہا۔ میں نے اسے بھی کہا کہ آپ بھی کوئی سوال کریں مگر اس نے اس مرتبہ بھی کوئی سوال نہ کیا۔ اس کے بعد عصر کی نماز ہوئی۔ عصر کے بعد حضرت خلیفہ اول کے درس میں ہم شامل ہوئے۔ اس درس سے وہ اس قدر متاثر ہوا کہ اسے یقین نہیں آتا تھا کہ یہ قرآن مجید کی تعلیم ہے جو بیان کی جا رہی ہے۔ وہ سمجھتا تھا کہ یہ حضرت مولوی صاحب کے اپنے خیالات ہیں۔ جب آپ درس سے فارغ ہوئے تو اس میرے دوست نے حضرت مولوی صاحب سے سوال کیا کہ جب خدا تعالیٰ کی صفت رحمٰن رحیم ہے تو ایک جانور کو ذبح کر دینا یہ کہاں کی رحمانیت اور رحیمیت ہے؟ آپ نے فرمایا کہ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اسی رحمٰن اور رحیم خدا نے ایسے جانوروں کو بھی پیدا کیا ہے جو دوسرے چھوٹے جانوروں کو اپنا لقمہ بنا لیتے ہیں۔ کیا ایسے جانور رحمٰن اور رحیم خدا کی مخلوق نہیں؟ وغیرہ وغیرہ۔

اس قسم کے جوابات سے اس پر بڑا اثر ہوا۔ مغرب وعشاء کے درمیان حضرت مسیح موعود کی مجلس عرفان میں شامل ہوئے۔ دوسرے روز پھر حضرت خلیفہ اول کے مطب جا بیٹھے اور جب ظہر کے لئے میں نے وضو کرنا شروع کیا تو پہلی مرتبہ اس نے بھی وضو کیا اور نماز میں شریک ہوا۔ اور نماز کے بعد اس نے بیعت بھی کر لی۔

(لاہور۔ تاریخ احمدیت ص 262)

اچھے لوگوں کی تلاش

حکمت کے ساتھ دعوت الی اللہ کرنے کی تلقین کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

حکمت کا سب سے بڑا تقاضا یہ ہے کہ اچھے لوگوں کی تلاش کریں اور ان میں بیج بوئیں اور ایسا بیج بوئیں کہ آسمان سے اس بیج کی نشوونما کے لئے اللہ کی رحمتیں اتریں۔ گویا خدا نے اپنے ہاتھ سے وہ بیج اس دل میں لگا دیا ہو۔ یہ وہ طریق ہے جو پہلے بھی کارگر ہوا تھا۔ آج بھی ہے۔ کل بھی ہوگا لیکن اس کے لئے جس حکمت کی ضرورت ہے اس کو کام میں لائیں اچھے لوگوں کی تلاش کریں جن لوگوں سے گفتگو کرتے ہیں اگر ان میں آپ شرافت، حیا، انسانیت پائیں تو ان سے باادب درخواست کریں کہ یہ طریق (استخارہ۔ ناقل) ہے جس سے تم بھی مطمئن ہو جاؤ گے اور ہمیں بھی اطمینان ہوگا کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ تمہارے نفس کی روکیں جو پیدا ہو چکی ہیں۔ اللہ کے فضل کے سوا دور نہیں ہو سکتیں چونکہ تم نیک فطرت ہو سعید ہو اس لئے ہم توقع رکھتے ہیں خدا تمہیں ہدایت دے گا۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 نومبر 96 ص 3)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا محمد سرور صاحب چکلالہ راولپنڈی لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد مکرم چوہدری نبی احمد صاحب پہلوان ابن چوہدری مہر بخش صاحب آف پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ مورخہ 25 جنوری 2005ء کو 94 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے مقامی جماعت میں نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں آپ کی نماز جنازہ مورخہ 27 جنوری 2005ء کو صبح 9 بجے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لان میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ مرحوم 1945ء میں خود تحقیق کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ دو دفعہ سیالکوٹ سے پیدل سفر کر کے قادیان جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ زندگی بھر نہایت اخلاص کے ساتھ سلسلہ اور خلافت کے فدائی اور جانثار رہے آپ مجاہد فرقان فورس بھی تھے آپ نے پسماندگان میں پانچ بیٹے چھوڑے ہیں جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں اور سب سلسلہ سے نہایت درجہ اخلاص اور فدائیت کا تعلق رکھتے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے درخواست دعا ہے۔ آمین

مکرمہ امۃ الحفیظ ارشد صاحبہ زوجہ مکرم محمد ارشد نعیم صاحب چک نمبر 109 ر۔ب مسعود آباد ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔ میری ساس محترمہ صغراں بی بی صاحبہ زوجہ محترم محمد اقبال صاحب سابق امیر حلقہ مسعود آباد سول ہسپتال فیصل آباد میں چھ دن زیر علاج رہنے کے بعد 3 جنوری 2005ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر تقریباً 68 سال تھی۔ آپ نے 1992ء میں بیعت کی تھی۔ بیعت سے قبل جماعت کی شدید مخالف تھیں۔ لیکن بیعت کے بعد انتہائی مخلص احمدی خاتون ثابت ہوئیں۔ آپ کی نماز جنازہ 4 جنوری 2005ء کو مکرم ملک محمد اکرام صاحب مربی حلقہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ نماز جنازہ میں مقامی جماعت کے علاوہ حلقہ کی کئی جماعتوں سے افراد نے شمولیت کی۔ قبر کی تیاری کے بعد مکرم مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں چھ بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جو اللہ کے فضل سے سب حیات اور صاحب اولاد ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس لکھتے ہیں۔ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ولد مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ٹاؤن شپ لاہور 12 فروری 2005ء بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے اسی روز جنازہ ربوہ لایا گیا اور بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم شاہد احمد صاحب اور مکرم عامر احمد صاحب اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم مشہود احمد صاحب بابت ترکہ مکرم غلام مصطفیٰ صادق صاحب)

مکرم مشہود احمد صاحب سکنہ 3/7 دارالصدر نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم غلام مصطفیٰ صادق صاحب ابن مکرم سکندر علی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 3/7 دارالصدر غربی برقبہ 1 کنال 3.1 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے بھائی مکرم مسعود احمد اور خاکسار دونوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ (بیٹی) وفات یافتہ
(2) مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ بشریٰ منیر صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم مسعود احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرم مشہود احمد صاحب (بیٹا)
(6) محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(i) مکرم اکرام الحق صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم عطاء الحق صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم سلیم احمد صاحب (بیٹا)
(v) مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
(vi) مکرم ندیم احمد صاحب (بیٹا)
(vii) محترمہ شاہدہ طاہر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

رشتہ ناطہ سے متعلق چند ضروری ہدایات

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

شادی کے اغراض ومقاصد

حضرت مسیح موعود شادی کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:-

''ہمیں قرآن نے تو یہ تعلیم دی ہے کہ پرہیزگار رہنے کی غرض سے نکاح کرو۔ اور اولاد صالح طلب کرنے کیلئے دعا کرو جیسا کہ وہ اپنی پاک کلام میں فرماتا ہے...... یعنی چاہئے کہ تمہارا نکاح اس نیت سے ہو کہ تا تم تقویٰ اور پرہیزگاری کے قلعہ میں داخل ہو جاؤ۔۔۔ اور محصنین کے لفظ میں یہ بھی پایا جاتا ہے کہ جو شادی نہیں کرتا وہ نہ صرف روحانی آفات میں گرتا ہے بلکہ جسمانی آفات میں بھی مبتلا ہوجاتا ہے۔ سو قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ شادی کے تین فائدے ہیں۔ ایک عفت اور پرہیزگاری، دوسری حفظ صحت، تیسری اولاد''۔

(آریہ دھرم۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 22)

پس شادی کی مذکورہ بالا اغراض ومقاصد کے پیش نظر ہی آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ:-

نکاح کرنا میری سنت ہے۔ پس جس نے بھی میری سنت سے (جان بوجھ کر بغیر کسی عذر کے) اعراض کیا۔ پس اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

ہمارے دین نے نہ صرف شادی کرنا ضروری قرار دیا ہے بلکہ کامیاب ازدواجی زندگی کے حصول کیلئے بھی ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ جس پر عمل کرکے ہم کامیاب ازدواجی زندگی گزار سکتے ہیں۔

انتخابِ رشتہ

رشتہ کے انتخاب کے بارہ میں ہمارے دین نے جو اصولی رہنمائی ہماری کی ہے وہ تمام بھلائیوں اور خیر کی جڑھ ہے۔ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ:-

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

نکاح کے موقعہ کیلئے جن آیات کا آنحضور ﷺ نے انتخاب فرمایا ہے ان میں بھی بار بار تقویٰ کا ذکر ہے۔ اسی طرح ہمارے پیارے نبی ﷺ نے انتخاب رشتہ کے بارہ میں جو ہدایات دی ہیں ان میں بھی دین کا پہلو مقدم رکھنے کا ذکر ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں:۔

(1) عورت سے نکاح چار باتوں کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ اس کے مال ودولت کی وجہ سے یا حسب ونسب کی وجہ سے یا پھر اس کے حسن وجمال کی وجہ سے اور چوتھے اس کی دینداری کی وجہ سے۔ (آخر میں آپ نے نصیحت فرمائی کہ) تو دیندار عورت کو ترجیح دے اور اس سے نکاح کرکے اپنی زندگی کو کامیاب کر۔ ورنہ تیرے ہاتھ ہمیشہ خاک آلودر ہیں گے۔

(بخاری کتاب النکاح)

(2) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا دنیا ساری کی ساری متاع ہے اور اس دنیا کی بہترین متاع نیک اور صالح عورت ہے۔

(3) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہیں کوئی ایسا پیغام رشتہ کے بارہ میں ملے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں (یعنی نوجوان یا خاندان جنہوں نے پیغام بھیجا) تو اس کے ساتھ شادی کردو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو زمین میں بہت بڑا فساد پیدا ہوجائے گا۔

(ترمذی)

(4) حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ (۔) میں قوموں کا کچھ لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 70)

(5) رشتہ کے انتخاب کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''رشتہ خواہ بیٹی کا پیش نظر ہو یا بیٹے کا یا کسی اور عزیز کا ہر صورت میں ماں باپ کی یہ پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ رشتہ کے مسئلہ کا انتہائی عاجزانہ دعا کے ساتھ آغاز کریں۔ دعاؤں کو رشتہ میں بہت اہمیت ہے اور دعاؤں کا اثر اولاد پر بہت دور تک پڑتا ہے''۔

(الفضل 20 ؍اگست 2002ء)

(6) نیز فرمایا:۔

''شکل وصورت کو غیر معمولی اہمیت دینا آپ کیلئے نقصان دہ ہے۔ میں آپ کے فائدے کی بات کررہا ہوں۔ اگر اچھی شکل مل جائے تو بہت بہتر ہے لیکن اگر نہ ملے تو حسن خلق اور دین کو بہرحال ترجیح دینی چاہئے ورنہ بعض اوقات تو لڑکیاں پھر انتظار میں بیٹھی رہتی ہیں۔ کہ ماں باپ اچھا رشتہ تلاش کررہے ہیں ان کا معیار اور ہے اور اس معیار کے رشتے ملتے نہیں ان کو، یہاں تک کہ بڑی بڑی گھروں میں بوڑھیاں ہوجاتی ہیں۔''

(الفضل 20 ؍اگست 2002ء)

رشتہ کا معیار

بعض لوگ رشتہ کے انتخاب کے وقت ظاہری معیار کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''بعض لوگ اپنے معیار سے اونچا چاہتے ہیں بعض لڑکیاں بڑی ہورہی ہیں۔ اور معیار سے اونچے رشتے کی تمنا میں بیٹھی رہتی ہیں اپنا معیار بھی تو دیکھیں کیا ہے۔ اسی کے برابر رشتہ بھی قبول کریں اور بعض جگہ یہ ظلم ہورہا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ولی تو باپ کو بنایا ہے لیکن ماں باپ کے اوپر سوار ہوتی ہے اور لڑکیاں بھی اپنی ماں کی طرف داری کررہی ہیں۔ اور ایسی لڑکیاں سوائے اس کے کہ گھر بیٹھے بڈھی ہوجائیں اور ان کا کیا علاج کیا جائے۔ اونچے معیار بنائے ہوئے ہیں آخر اگلے نے بھی تو معیار دیکھنا ہے۔ جس نے لڑکی ڈھونڈنی ہے، وہ بھی تو کوئی معیار چاہتا ہے۔ تو یک طرفہ معیار کا جو اونچے معیار کا مطالبہ ہے یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ بلکہ ہماری شادی کے رشتوں میں بہت بڑی ایک لعنت ہے۔ اس کو ختم کرنا چاہئے۔ اور ولی خدا نے ماں کو نہیں بنایا ولی باپ کو بنایا ہے۔ اس لئے باپ جہاں شادی کرنا چاہتا ہے اس میں ماں کو چاہئے وہ ہرگز دخل اندازی نہ کرے اور اپنی بیٹیوں کو بھی سمجھائے کہ باپ آخر تمہارا دشمن نہیں۔ خدا نے اس کو ولی مقرر کیا ہے۔ جس جگہ بھی وہ چاہتا ہے وہاں شادی کرلو۔ ورنہ گھر بیٹھی بیٹھی بڈھی ہوجاؤ گی اور کوئی تمہیں نہیں پوچھے گا''۔ (الفضل 28 مارچ 2001ء)

شادی میں تاخیر کرنا جائز نہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''والدین ان کی شادی کی پرواہ نہیں کرتے۔ جبکہ لڑکا شادی کی عمر کو پہنچ کر اپنے پاؤں پر بھی کھڑا ہوچکا ہوتا ہے۔ وہ دیر کرتے رہتے ہیں کہ لڑکے کا کیا ہے۔ لڑکے کا کیوں نہیں ہے۔ لڑکے کی بھی جلدی شادی ہونی چاہئے۔ میرا تجربہ ہے کہ اگر شادی جلد کردی جائے تو لڑکا بھی دیر تک جوان رہتا ہے اور لڑکی بھی دیر تک جوان رہتی ہے۔''

''بعض والدین اپنی بچیوں کی عمریں برباد کردیتے ہیں کہ چھوٹی ہے جی اور بعض ان سے کام لیتے ہیں اس لئے کہ چھوٹے بچوں کی تربیت ان کے تعلیمی اخراجات پورے کئے جاسکیں۔ یہ بھی بہت بڑا گناہ ہے کہ کسی بڑی لڑکی بے چاری کو قربانی کا بکرا بنایا جائے''۔ (الفضل 28 مارچ 2001ء)

نیز شوریٰ 1997ء کے موقع پر فرمایا:-

''بعض لڑکیوں کو ان کے والدین نظر انداز کررہے ہیں۔ والدین انہیں اچھی نرسیں یا اچھی انتظامی افسر بنارہے ہیں۔ لیکن اچھی بیویاں نہیں بنارہے۔ وہ آپ کو تنبیہی پیغام بھجوائیں کہ یہ وہ لڑکیاں ہیں جن کیلئے مستقبل میں مشکلات پیدا ہوں گی۔ تب والدین کو یہ بتایا جائے کہ اب ان کا خیال کریں یا بعد میں ان کے رشتہ کا خیال بھول جائیں''۔

(مجلس شوریٰ انٹرنیشنل 28 ؍جولائی 1997ء)

غیر قوموں میں رشتہ نہ کرنا

یہ بھی ایک رسم ہے کہ غیر قوم میں رشتہ نہ کیا جائے۔ سیّد ہے تو وہ غیر سیّد کو رشتہ نہ دے نہ لے۔ راجپوت ہیں تو راجپوتوں کو ہی پسند کرتے ہیں۔ جاٹ ہیں تو جاٹوں سے باہر لڑکی دینا اور لینا معیوب سمجھتے ہیں۔ اونچی ذات برادری کے پیچھے عمریں خراب ہوجاتی ہیں۔ سبق تو ہمیں تقویٰ کا ملا ہے۔ لیکن عمل اس کے بالکل برعکس ہے۔ اگر کوئی سیّد کسی اور ذات والے یا راجپوت کسی پرائے کو لڑکی دیتا ہے تو ذات برادری والے اسے سادات کی فہرست سے ہی خارج کردیتے ہیں۔ دراصل یہ اصول اور قوانین ہمارے اپنے ہی وضع کئے ہوئے ہیں۔ دین میں ان کا وجود نہیں۔ خود آپؐ نے قریش میں بھی شادی کی اور غیر قریش میں بھی کی، بنی اسرائیل میں بھی کی۔ حضرت مسیح موعود نے تو اسے تکبر اور تقویٰ کے خلاف عمل قرار دیا ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ نے نکاح کے جو محرکات بیان فرمائے ہیں ان میں کسی جگہ نہیں لکھا کہ مومن کیلئے سیّد زادی حرام ہے۔ علاوہ ازیں نکاح کے واسطے طیّبات کو تلاش کرنا چاہئے۔ اس لحاظ سے سیّد زادی کا ہونا بشرطیکہ تقویٰ و طہارت کے لوازمات اس میں ہوں افضل ہے۔''

''ہماری قوم میں یہ بھی ایک نہایت بد رسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے۔ بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریق ہے جو سراسر احکام شریعت کے برخلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ...... میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں۔ صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ...... یعنی تم میں سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 71)

بیوہ یا مطلقہ کی شادی

بعض لوگ بیوہ یا مطلقہ کی شادی کرنے کو پسند نہیں کرتے۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اگر کسی عورت کا خاوند مرجائے تو گو وہ جوان ہی ہو، دوسرا خاوند کرنا ایسا برا جانتی ہے جیسا کوئی بڑا بھاری گناہ ہوتا ہے اور تمام عمر بیوہ اور رانڈ رہ کر یہ خیال کرتی ہے کہ میں نے بڑے ثواب کا کام کیا ہے اور پاک دامن بیوی ہوگئی ہوں۔ حالانکہ اس کیلئے بیوہ رہنا سخت گناہ کی بات ہے۔ عورتوں کیلئے بیوہ ہونے کی حالت میں خاوند کرلینا نہایت ثواب کی بات ہے۔ ایسی عورت حقیقت میں بڑی نیک بخت اور ولی ہے جو بیوہ ہونے کی حالت میں بُرے خیالات سے ڈر کر کسی سے نکاح کرلے اور نابکار عورتوں کے لعن طعن سے نہ ڈرے۔ ایسی عورتیں جو خدا اور رسولؐ کے حکم سے روکتی ہیں۔ خود لعنتی اور شیطان کی چیلیاں ہیں۔ جن کے ذریعہ سے شیطان اپنا کام چلاتا ہے۔ جس عورت کو اللہ اور رسولؐ پیارا ہے اس کو چاہئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کرے اور یاد رکھے کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صدہا درجہ بہتر ہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 68)

تعدد ازدواج کی اجازت کی حکمت

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''عورتوں میں یہ بھی ایک بدعادت ہے کہ جب کسی عورت کا خاوند کسی اپنی مصلحت کیلئے کوئی دوسرا نکاح کرنا چاہتا ہے تو وہ عورت اور اس کے اقارب سخت ناراض ہوتے ہیں اور گالیاں دیتے اور شور مچاتے ہیں اور اس بندہ خدا کو ناحق ستاتے ہیں۔ ایسی عورتیں اور ایسے ان کے اقارب بھی نابکار اور خراب ہیں۔ کیونکہ اللہ جلشانہ نے اپنی حکمت کاملہ سے جس میں صدہا مصالح ہیں، مردوں کو اجازت دے رکھی ہے کہ وہ اپنی کسی ضرورت یا مصلحت کے وقت چار تک بیویاں کرلیں۔ پھر جو شخص اللہ رسولؐ کے حکم کے مطابق کوئی نکاح کرتا ہے تو اس کو کیوں بُرا کہا جائے۔ ایسی عورتیں اور ایسے ہی اس عادت والے اقارب جو خدا اور اس کے رسول کے حکموں کا مقابلہ کرتی ہیں، نہایت مردود اور شیطان کی بہنیں اور بھائی ہیں۔ کیونکہ وہ خدا اور رسولؐ کے فرمودہ سے منہ پھیر کر اپنے رب کریم سے لڑائی کرنا چاہتے ہیں۔ اور اگر کسی نیک دل (۔) کے گھر میں ایسی بدذات بیوی ہو تو اسے مناسب ہے کہ اس کو سزا دینے کیلئے دوسرا نکاح ضرور کرے''

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 70)

اسی طرح فرمایا:۔

''بعض جاہل (۔) اپنے ناطہ رشتہ کے وقت یہ دیکھ لیتے ہیں کہ جس کے ساتھ اپنی لڑکی کا نکاح کرنا منظور ہے اس کی پہلی بیوی بھی ہے یا نہیں۔ پس اگر پہلی بیوی موجود ہو تو ایسے شخص سے ہرگز نکاح کرنا نہیں چاہتے۔ سو یاد رکھنا چاہئے کہ ایسے لوگ صرف نام کے (۔) ہیں اور ایک طور سے وہ ان عورتوں کے مددگار ہیں جو اپنے خاوندوں کے دوسرے نکاح سے ناراض ہوتی ہیں۔ سو ان کو بھی خداتعالیٰ سے ڈرنا چاہئے''۔

رشتہ طے کرنے سے قبل لڑکی کو دیکھنا

ہر چند کہ ہمارے مذہب میں اپنی ہونے والی شریک حیات کو نکاح سے قبل دیکھنے کی اجازت ہے تاہم ہر معاشرے کی کچھ معاشرتی و اخلاقی قدریں ہوتی ہیں۔ جن کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ نیز دین حق میں شرم و حیا کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اور حیا کو مومن کا زیور قرار دیا گیا ہے۔ لہٰذا کسی لمحے بھی شرم و حیا کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہئے۔

اسی طرح ہمارے مذہب میں دوسروں کے جذبات کا لحاظ رکھنا بھی ضروری اور موجب ثواب ہے۔ کسی لڑکی کو لڑکے کے سامنے بٹھا کر دکھلا دینے کے بعد ناپسندیدگی کا اظہار انتہائی نامناسب ہے۔ جس سے لڑکی اور اس کے والدین کے جذبات مجروح ہوتے ہیں اور لڑکی احساس کمتری کا شکار ہوسکتی ہے۔

لہٰذا کسی ایسی صورتحال سے بچنے کیلئے درج ذیل طریق اور ذرائع اختیار کئے جاسکتے ہیں۔

1۔ کسی بھی لڑکی کا رشتہ دیکھنے کی نیت سے ان کے گھر جانے سے پیشتر اس گھرانے اور لڑکی کے متعلق عمومی معلومات (عمر، تعلیم، قومیت، قد، رنگ، شکل و صورت، دینی حالت، مالی حالات وغیرہ) بعض مناسب ذرائع سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ان تمام پہلوؤں سے تسلی کرلینے کے بعد کسی کے گھر جانا چاہئے۔

2۔ لڑکے کی والدہ اور بہنوں، بھابھیوں کو عموماً لڑکے کی پسند کا علم ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا معلومات حاصل کرنے کے بعد لڑکی کے گھر رشتہ دیکھنے جائیں۔ اور مذکورہ بالا تمام پہلوؤں سے والدین اور اہل خانہ کو لڑکی پسند آجائے تو لڑکے کو لڑکی کی تصویر، وڈیو یا مناسب انتظام کے تحت لڑکی دکھلائی بھی جاسکتی ہے۔

3۔ نکاح سے قبل لڑکے لڑکی کا بے تکلف ہونا اور خلوت میں ملنا کسی طور پر مناسب نہیں ہے۔

4۔ بعض لوگ بیرون ملک رشتے کے جھانسے میں آکر تمام معاشرتی قدروں کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں اور شادی سے قبل لڑکے لڑکی کے اختلاط کی پرواہ نہیں کرتے۔ مگر جب رشتہ طے نہیں ہوتا تو پھر شکایات پیدا ہوتی ہیں۔

5۔ کسی بھی رشتے کو کامیاب اور مبارک بنانے کیلئے سب سے بنیادی چیز دعا، تقویٰ اور دینداری و سیرت کو مقدم رکھنا ہے۔ باقی تمام چیزیں ثانوی حیثیت رکھتی ہیں۔ لہٰذا رشتہ کی تلاش میں ہمیشہ دینی پہلو کو غالب رکھنا چاہئے۔

6۔ بعض لوگ بغیر تفصیلی معلومات حاصل کئے رشتہ دیکھنے چلے جاتے ہیں کہ چلو کوئی بات نہیں نہ پسند آیا تو چاۓ ہی سہی۔ یہ بات بچی والوں کیلئے بہت اذیت ناک ہوتی ہے۔ اس لئے صرف اس صورت میں ہی رشتہ دیکھنے جائیں جب تمام ظاہری کوائف آپ کو پسند آچکے ہوں۔

7۔ والدین کو چاہئے کہ لڑکے والوں کے آنے سے قبل احتیاطاً لڑکی کو لڑکے اور اس کے خاندان سے متعلق مکمل کوائف اور معلومات بتا کر اس کی رضامندی بھی حاصل کرلی جائے۔

اسی طرح لڑکے کو بھی لڑکی اور اس کے والدین کے جملہ کوائف بتا کر اس کی رضامندی بھی حاصل کرلینی چاہئے تاکہ بعد میں کوئی مسئلہ پیدا نہ ہو۔

دفتر رشتہ ناطہ

رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں احباب جماعت کی سہولت کیلئے نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ کے تحت دفتر رشتہ ناطہ قائم ہے۔ جس کا ایک انچارج ہوتا ہے۔ اس دفتر کا کام نکاح فارمز کا اندراج، ریکارڈ اور میرج سرٹیفکیٹ مہیا کرنا ہے۔ اسی طرح خلع و طلاق کی صورت میں خلع و طلاق کا سرٹیفکیٹ مہیا کرنا ہے۔

نیز ایسے احباب جن کو اپنے لڑکے یا لڑکی کیلئے رشتہ درکار ہو وہ اپنے کوائف اس دفتر میں جمع کروا کر حسب ضرورت رشتہ کے حصول میں یہاں سے راہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔ کیونکہ اس دفتر میں قابل شادی مرد و زن کے کوائف کا ریکارڈ موجود ہوتا ہے۔ مگر اس سلسلہ میں عموماً دیکھا گیا ہے کہ لوگ دفتر رشتہ ناطہ میں اپنی بچیوں کے کوائف تو جمع کروا دیتے ہیں مگر قابل شادی لڑکوں کے کوائف جمع نہیں کرواتے۔ جس کی وجہ سے دفتر کو راہنمائی کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ جس کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی ایک موقع پر فرمایا ہے۔ فرمایا:۔

''احباب لڑکوں کے کوائف نہیں بھیجتے جبکہ لڑکیوں کے کوائف دے دیتے ہیں۔ لڑکوں کے اپنی مرضی سے اور لڑکیاں میرے ذمہ۔ یہ تو انصاف کی بات نہیں ہے اپنے لڑکوں کے بھی کوائف دیا کریں اور لڑکیوں کے بھی دیا کریں اور اس سلسلہ میں مجھے سہولت بھی ہو جائے گی، ان کے رشتے تلاش کرنے میں''۔

(الفضل 28 مارچ 2001ء)

لہٰذا احباب کو اپنے قابل شادی لڑکوں کے کوائف بھی دفتر کو فراہم کرنے چاہئیں تاکہ دفتر رشتہ ناطہ بہتر رنگ میں ضرورتمند افراد کی راہنمائی اور مدد کرسکے۔

ہدایات برائے فارم نکاح

نکاح فارم پر کرنے سے قبل درج ذیل ہدایات کو ضرور پڑھ لیا جائے۔

1۔ لڑکی کا ولی حقیقی والد ہوتا ہے۔

2۔ والد اگر فوت شدہ ہو تو علی الترتیب دادا، سگا بھائی، سوتیلا بھائی، چچا وغیرہ قریبی عصبات (جدی رشتہ دار) عاقل بالغ عورت کے ولی ہوسکتے ہیں۔ اگر کسی موقعہ پر ولایت کے سلسلہ میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو اعلان نکاح سے قبل نظارت امور عامہ ربوہ سے تحریری اجازت حاصل کی جائے کہ فلاں شخص لڑکی کا ولی ہوگا۔

3۔ اگر ولی نکاح کے موقعہ پر خود حاضر نہ ہوسکتا ہو تو اپنی طرف سے کسی کو وکیل مقرر کردے۔ لیکن ولی کے خانے میں خود ولی کے ہی دستخط ہوں گے۔ جس کیلئے فارم پر جگہ مقرر ہے۔ نیز لڑکا بھی اگر نکاح کے موقع پر خود حاضر نہ ہوسکتا ہو تو اپنی طرف سے کسی کو وکیل مقرر کرسکتا ہے۔ اس کیلئے بھی فارم پر جگہ مقرر ہے۔

4۔ لڑکی کے دو گواہ لڑکی کے ولی کے علاوہ ہونے چاہئیں۔

5۔ حضرت مصلح موعود نے مہر کی مقدار لڑکے کی چھ ماہ سے ایک سال تک آمدن بیان فرمائی ہے اس کی پابندی ہونی چاہئے۔

6۔ لڑکا اور لڑکی جہاں جہاں رہائش رکھتے ہوں اسی جماعت یا حلقہ کے امیر / صدر کی تصدیق کرانی ضروری ہے اور امیر / صدر کے دستخط کے علاوہ اگر مُہر میسر ہو تو استعمال کی جائے۔ لڑکے اور لڑکی کے بیرون ملک ہونے کی صورت میں متعلقہ ملک کے امیر کی تصدیق ضروری ہے نہ یہ کہ جہاں ان کا آبائی گھر وغیرہ ہے وہاں سے تصدیق کرائی جائے۔ اگرچہ لڑکا یا لڑکی نکاح کے وقت موجود ہوں تب بھی ان کی تصدیق ان کے متعلقہ ملک کے امیر کی طرف سے ہونی ضروری ہے۔ یاد رہے کہ بیرون ملک لوکل صدر جماعت کی نہیں بلکہ امیر ملک کی تصدیق (معہ مہر) مطلوب ہے۔

7۔ اگر لڑکے یا لڑکی کا یہ نکاح اوّل نہ ہو تو مصدقہ طلاق نامہ / خلع نامہ فارم نکاح کے ساتھ لگانا ضروری ہے۔ خلع کے سلسلہ میں یاد رہے کہ جماعت کی طرف سے منظور شدہ قاضی کے فیصلہ کے بغیر خلع کی کارروائی مکمل نہیں ہوسکتی۔

8۔ ربوہ میں نکاح پڑھے جانے کی صورت میں دفتر رشتہ ناطہ نظارت اصلاح و ارشاد سے قبل از وقت اجازت لینا ضروری ہے۔ اور لڑکی کے ولی اور گواہوں کا دفتر میں آنا ضروری ہے۔

9۔ تاریخ اعلان نکاح سے مناسب وقت قبل نکاح فارم مکمل ہونا چاہئے تاکہ اگر فارم نکاح میں کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کیلئے وقت کی گنجائش ہو۔

10۔ فارم نکاح پر لڑکے اور لڑکی کے کوائف (نام، تاریخ پیدائش / عمر وغیرہ) شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق درج کرنے چاہئیں۔

11۔ نکاح فارم کے چار اصل پرت مکمل کرنے ضروری ہیں۔

12۔ نکاح فارم کے متعلقہ خانے خوشخط، صاف اور احتیاط سے پر کئے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ قلم ایک ہی استعمال کیا جائے۔ حق مہر الفاظ اور اعداد دونوں صورتوں میں لکھا جائے۔ تصحیح (Overwriting) کی صورت میں متعلقہ افراد دستخط بھی ہمراہ کریں۔

13۔ اعلان نکاح کے بعد ایک ماہ کے اندر

(باقی صفحہ 5 پر)

عبدالباسط بٹ صاحب

محترم چوہدری بشیر احمد صاحب امیر ضلع شیخوپورہ

مکرم چوہدری صاحب سے میرا تعلق 1989ء کے شروع میں ہوا۔ جب میں تلاش روزگار کے لئے گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سے شیخوپورہ چلا آیا۔ اس سے قبل چوہدری محمد انور حسین صاحب کی شخصیت، جماعتی خدمات، سیاسی بصیرت، خلفاء سلسلہ کے ساتھ ذاتی تعلق اور جماعتی کارگزاری کا مداح تھا۔

حضرت چوہدری محمد انور حسین صاحب سے مکرم مغفور احمد صاحب قمر مربی ضلع شیخوپورہ نے گوجرہ کے حوالے سے تعارف کروایا تو انہوں نے کمال شفقت کا سلوک فرماتے ہوئے جماعتی خدمت کے لئے میری درخواست قبول کر لی۔ حضرت چوہدری صاحب کے ساتھ خاکسار جماعتی دورہ جات کے سلسلہ میں ضلع بھر میں گیا۔ اوران کی شخصیت سے اور زیادہ مرعوب ہو گیا اور ان سے دعائیں لینے کا مورد بن گیا۔

جب حضرت چوہدری انور حسین صاحب فراش ہو گئے تب بہت سی ذمہ داری مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کے کندھوں پر آن پڑی۔ خاکسار کو جو پہلے ہی حضرت چوہدری صاحب کے مداحوں میں شامل تھا ان کے اکلوتے فرزند سے بھی مستفیض ہونے کا موقع مل گیا۔ چوہدری صاحب سے کبھی کبھی ملاقات رہتی تو جماعتی کاموں میں رغبت کی تلقین ہی کرتے۔ اس طرح مرحوم چوہدری صاحب کے ساتھ جماعتی کام کا موقع مل گیا اور تعلق بڑھ گیا اور رابطہ روزانہ ہی ہونے لگا۔ چوہدری صاحب مرحوم آغاز سے ہی جماعتی کاموں کو اولیت دینے لگے اوران کی دلچسپی اس وقت زیادہ ہو گئی جب خط و کتابت ایک احسن طریق سے مرکز اور ضلع سے مربوط ہو گئی صبح کا وقت جماعتی ڈاک کے لئے مخصوص تھا۔ اس وقت مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی ضلع شیخوپورہ بھی چوہدری صاحب کی معاونت کے لئے ہمہ تن تیار ہوتے۔ اور ہم دونوں مل کر جماعتی ڈاک اور پروگراموں کو ضلع بھر میں پھیلا دیتے۔ نماز جمعہ کے موقع پر تمام احباب جماعت شہر و ضلع سے تشریف لاتے اپنا اپنا مسئلہ بیان کرتے ہر فرد جماعت کے ساتھ چوہدری صاحب مرحوم کا ایک محبت بھرا انداز تھا۔ ان سے پوچھتے کیا حال ہے بچوں کا کیا حال ہے کاشتکاری کیسی ہے۔ جو کام میں نے کہا تھا اس کا کیا نتیجہ نکلا۔ گویا تمام معاملہ کو ذاتی سمجھ کر اس کا حل نکالنا ان کا وطیرہ تھا۔ جماعتی معاملات کو گہری سوچ اور انتہائی توجہ کے ساتھ حل کرتے اور اس بارہ میں مرکز سلسلہ کو فوری مطلع کرتے۔ اور اپنے ذاتی مراسم کو جماعت کے حق میں استعمال کرتے اوران تعلقات کی وجہ سے بعض اوقات مفید معلومات میسر آتیں ان کو مرکز سلسلہ میں پہنچاتے اوران معلومات سے سود مند نتیجہ نکلتا۔

جس طرح حضرت چوہدری محمد انور حسین صاحب کی زندگی خلافت سے محبت خلفاء سلسلہ سے عقیدت اور نظام جماعت کی اطاعت سے بھری پڑی ہے۔ ان کی خصوصیات ان کے اکلوتے فرزند میں نظر آتی ہیں۔ اس نیک اور بزرگ باپ نے اپنے بیٹے کے لئے جو دعائیں کی تھیں ان کا ثمر بھی چوہدری صاحب مرحوم میں نظر آتا ہے۔ حضرت چوہدری محمد انور حسین صاحب کی وفات پر ان کا انتخاب اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ خلیفہ وقت کو ان کے وجود میں وہ خوبیاں نظر آئیں۔ جو اس عہدہ کا خاصہ ہونی چاہئیں۔

حضرت چوہدری محمد انور حسین صاحب کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے درج ذیل تاریخی کلمات فرمائے۔

بہت ہی مخلص اور فدائی انسان تھے اور خدا تعالیٰ نے ان کو بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا۔ ایسی ہردلعزیز شخصیت تھی کہ اپنے کیا اور غیر کیا جو بھی ان کے قریب آتا تھا اس کا دل موہ لیتے تھے اور کسی جگہ میں نے کسی امیر ضلع کو اتنا ہردلعزیز نہیں دیکھا جتنا چوہدری انور حسین صاحب کو شیخوپورہ ہی میں نہیں اس کے گرد و پیش میں بھی دیکھا ہے۔ جب وہاں کبھی میں جاتا تھا تو دعوت دیا کرتے تھے۔ وہاں کے دانشوروں کو، حکومت کے افسر، غیر افسر، وکیل، زمیندار سب کشاں کشاں چلے آتے تھے............ سارے آیا کرتے تھے اور بے حد عزت تھی چوہدری صاحب کی ان کے دلوں میں اپنی ساری برادری پر بہت اثر رکھتے تھے ان کا مختصر تعارف یہ ہے کہ آپ ایک ایسے خاندان میں پیدا ہوئے جو احمدیت کا سخت مخالف تھا............ احمدی کب ہوئے، چودہ سال کی عمر میں، 18ء میں پیدا ہوئے اور 32 میں احمدی ہو گئے۔ وہ چھوٹا سا بچہ چودہ سال کا ایسی مصیبت میں مبتلا ہوا کہ قیامت برپا ہو گئی۔ اس خاندان پر دور دور سے چوٹی کے ہندوستان کے علماء کو بلایا گیا ان کے ساتھ مجالس لگائی گئیں۔ کہ اس کو توبہ کرا دو جب وہ کامیاب نہیں ہوئیں کوششیں اور چوہدری صاحب کو جو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی ذہانت عطا فرمائی تھی اس سے چوہدری صاحب ہر ایک کا منہ بند کر دیتے رہے تو پھر پیروں فقیروں کے پاس لے گئے اور کہا اس پر جنتر منتر کرو کوئی دعائیں پڑھو چوہدری صاحب واقعات سنایا کرتے تھے۔ بعض پیروں نے کہا کہ اس پر کسی کا جادو نہیں چل سکتا یہ بڑی سخت ہڈی ہے۔ تو اسی حالت میں اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا بڑی (۔) کی توفیق ملی اپنے خاندان میں غیروں میں ہر جگہ احمدیت کے لئے ایک تو غیرت میں ننگی تلوار اور (۔) کے لحاظ سے ایسا میٹھا رس تھے جو دلوں کی گہرائیوں تک اترتا تھا............ احمدیت کے عاشق، مسیح موعود کے عاشق خلافت کے عاشق اور ایسی طبیعت مزے کی کہ باتیں کرتے تھے۔ تو پھول جھڑتے تھے۔ لطائف کا بہت پیارا ذوق تھا اور حاضر جوابی تو درجہ کمال کو پہنچی ہوئی تھی............ بہت ہی پیارا وجود تھا۔ حضرت مصلح موعود کے بہت پیارے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو بہت پیارے تھے اور مجھے بہت ہی پیارے تھے۔ بہرحال اللہ جو بلانے والا ہے وہ سب سے پیارا ہے۔ اسی پر ہماری جان ہمارا سب کچھ نثار ہو۔ اسی کے قدموں پہ ہماری روحیں فدا ہوں۔ اللہ چوہدری صاحب کی روح کو بھی غریق رحمت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو بھی وہ خوبیاں عطا کرے جن خوبیوں کے وہ علمبردار تھے۔ آمین

(الفضل لندن 16 فروری 1996ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں کا ہی نتیجہ تھا کہ حضرت چوہدری صاحب کی خوبیاں مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب میں بھی آئیں۔ خلافت سے محبت اور نظام سلسلہ سے عقیدت تھی تحریک جدید اور وقف جدید میں ضلع شیخوپورہ نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد تمام تنظیموں کے ساتھ ان کے مسائل کے بارہ میں گفتگو کرتے۔ زراعت کا شوقین ہوتا تو سیر حاصل گفتگو ہوتی۔ فیصلہ جات ہوتے تو فریقین سے ازخود سن کر اس پر فیصلہ کرتے اپنی بات نہایت مختصر اور جامع کہتے۔ اگر کوئی کھیل کا شائق ہے ان کو کھیلوں اور کھلاڑیوں کے بارہ میں سنہری اصول بتاتے اور کہتے کہ کھلاڑی اگر یہ اصول اپنائے تو کسی میدان میں مار نہیں کھا سکتا جماعت احمدیہ کے بچوں کو کھیلوں کی طرف راغب کرتے ان کو کھیلوں کا سامان مہیا کرتے اوران سے کھیلوں کے بارہ میں ہر جمعہ کو پوچھتے۔ ان کی شدید خواہش تھی کہ ہمارے بچے مختلف کھیلوں کے انٹرنیشنل کھلاڑی بنیں۔ اپنے گھر میں ٹیبل ٹینس کا کورٹ بنایا ہوا تھا۔ وہاں پر جماعت کے بچوں کو بلاتے اور ٹیبل ٹینس کھلاتے۔ احمدی کھلاڑیوں کو ضلعی صوبائی اور قومی سطح پر نمائندگی دلائی اور ہر لحاظ سے ان کی مدارات کرتے۔ مرکز سلسلہ میں مرکزی مجلس صحت کے باقاعدہ ممبر تھے۔ اور بار بار ربوہ جا کر کھلاڑیوں کو اپنی قیمتی نصائح اور اپنے تجربہ سے مستفیض کیا۔ ربوہ کے کھلاڑیوں کو اپنے کورٹ ٹیبل ٹینس میں دعوت دی اور کھیلوں کے قواعد و ضوابط سمجھائے ربوہ سے آنے والے کھلاڑیوں میں انعامات کے طور پر کھیلوں کا سامان تقسیم کیا۔ بعد میں بیٹھ کر سوشل تعلقات پر سیر حاصل گفتگو کی کہ تمام امور کے ساتھ سوشل تعلقات بہت لازمی ہیں۔ اپنے فارم میں بچوں کے ساتھ بہت شغف رکھتے۔ سکول کی چھٹی کے وقت ان کے لئے بسکٹ ٹافیاں پاس رکھتے بچوں کی ضرورت پوچھ کر ان کی ضرورت پوری کرتے اور ایک جم غفیر چھٹی کے وقت فارم پر ان کے گرد ہوتا۔ مرحوم چوہدری صاحب ایک ماہر شکاری تھے اور شکار کا شوق رکھتے تھے اور شکار کے علاقہ جات سے گہری معلومات رکھتے تھے۔ شکار پر سیر حاصل گفتگو کر سکتے تھے۔ آپ ملنسار اور ہردلعزیز شخصیت کے مالک تھے اور مختلف مکتبہ فکر کے افراد کے ساتھ ان کی ضرورت کے مطابق گفتگو کرتے اور دل موہ لیتے۔ تمام طرح کے سیاسی افراد ان کو اپنا رہنما سمجھتے تھے اور ہر سیاسی مشکل میں مکرم چوہدری صاحب مرحوم سے مشورہ لیتے اور اس پر عمل کرتے اپنے زرعی فارم پر روزانہ جاتے اور اظہار کرتے کہ وہاں رابطے کی ہر صورت کسی وقت بھی کام دے سکتی ہے۔ اس لئے فارم کی بیٹھک کو اولیت دیتے اور ہر روز اس میں ضرور شام کو موجود ہوتے اور ضرورت مند افراد کی ضروریات پوری کرتے اور ان کی رہنمائی کرتے۔ زراعت کے بارہ میں مشورہ جات دینے اور اس پر عمل درآمد کا بھی خیال رکھتے۔

1970ء میں اپنے علاقہ سے ممبر پنجاب اسمبلی منتخب ہوئے اس طرح عوام کی فلاح و بہبود کا ان کو براہ راست موقع ملا۔ چوہدری صاحب مرحوم ایک نافع الناس وجود تھے۔ جس سے تمام لوگ بشمول احباب جماعت اور غیر از جماعت برابر مستفیض ہوتے جس کا نظارہ مرحوم چوہدری صاحب کی وفات پر نظر آیا۔ جب ہر کس و ناکس اپنے پر ہونے والی نیکیوں اور نوازشات کا ذکر کر کے رو رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ ایک صاف بے باک اور باکردار شخص کی جدائی سے ہمارا علاقہ یتیم ہو گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب مرحوم کو غریق رحمت کرے اور جنت میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 4)

اندر دفتر شعبہ رشتہ ناطہ ربوہ میں رجسٹریشن کروائی جائے۔ رجسٹریشن کیلئے چار (4) اصل پرتوں کا دفتر میں لانا ضروری ہے۔ رجسٹریشن کے بعد دو پرت دفتر میں محفوظ رہیں گے اور دو پرت فریقین کو واپس مل جائیں گے۔ اس امر کا خیال رکھا جائے کہ رجسٹریشن کیلئے فارم نکاح دفتر میں لانے سے قبل غور سے چیک کر لئے جائیں تا کہ کسی کمی بیشی کی صورت میں وقت ضائع نہ ہو۔

14۔ آج کل ایمبیسیز کی طرف سے اُردو اصل فارم کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ اس لئے فارم اُردو میں پُر کریں۔ انگریزی ترجمہ کیلئے ایک صفحہ انگریزی فارم کا استعمال کیا جا سکتا ہے اور حسب ضرورت ترجمہ کیلئے صفحہ دیا جا سکتا ہے۔

آنکھوں کے نیچے سوجن

میڈورائینم۔ ایپس

''ایپس کی طرح میڈورائینم میں بھی آنکھوں کے نیچے سوجن ہوتی ہے۔ ایپس میں یہ حصہ سوج کر نیچے لٹک جاتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے تھیلیاں سی بن جانا ایپس کا خاص نشان ہے جبکہ میڈورائینم میں عام سوجن پائی جاتی ہے۔'' (صفحہ: 586)

طارق احمد رشید صاحب مربی سلسلہ فجی

38واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ فجی

جماعت احمدیہ فجی کو اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے اپنا دو روزہ 38واں جلسہ سالانہ مورخہ 8، 9 جنوری 2005ء کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ خدا کے فضل سے نہایت بابرکت اور کامیاب رہا۔ پیارے آقا نے ازراہ شفقت سپین سے احباب جماعت فجی کے لئے محبت بھرا اسلام اور خصوصی پیغام بھی بھجوایا۔ الحمدللہ

جلسہ کا آغاز مورخہ 8/جنوری بروز ہفتہ نماز تہجد سے ہوا اور اس کے بعد صبح 9 بجے مکرم مولانا نعیم احمد محمود چیمہ صاحب امیر و مشنری انچارج فجی اور نائب امیر فجی مکرم طاہر حسین منشی صاحب نے نعروں کی گونج میں جماعت اور ملک کے جھنڈے کو لہرایا اور دعا کے بعد بیت فضل عمر صووا کے ہال میں تلاوت قرآن کریم سے پہلے دن کے اجلاس اول کی کارروائی شروع ہوئی۔ حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام کے بعد مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب نے احباب کے سامنے حضور انور کا محبت بھرا اسلام اور نصائح سے بھرپور زندگی بخش اور کامیاب جلسے کے لئے دعاؤں سے معمور پیغام پڑھ کر سنایا۔ جو حضور انور نے اپنے دورہ سپین کے دوران بیت بشارت سپین سے ازراہ شفقت بذریعہ فیکس ایک روز پہلے ارسال فرمایا تھا۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے چند نصائح کیں۔ اور افتتاحی دعا کروائی۔

اجلاس دوئم

یہ اجلاس خصوصاً غیر از جماعت کے لئے رکھا گیا تھا جس میں ملک فجی کے پارلیمنٹ ممبرز، مختلف ملکوں کی ایمبیسی کے نمائندگان اور دیگر مذاہب کے لیڈروں کو بھی دعوت دی گئی تھی کہ وہ خود آ کر احمدیت کا پیغام سن سکیں۔ چنانچہ اس اجلاس میں تلاوت قرآن کریم اور منظوم کلام حضرت مسیح موعود پیش کرنے کے بعد محترم امیر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ پیغام کے بعد ایک مفصل تقریر بعنوان ''آنحضرت ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک'' پیش کی گئی جس کے بعد 4 غیر مذاہب مہمانوں نے اپنے علم کے مطابق نہایت اعلیٰ انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ جس طرح جماعت نے فجی میں بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے سکول بنائے اور آج اس پروگرام میں کسی فرق کے بغیر سب کو دعوت دی یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ دین حق امن کا مذہب ہے اور آج آپ اس کا اصل چہرہ لوگوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ آخر پر امریکہ کے سفیر نے بھی اسی طرح اپنے خیالات کا اظہار کیا کہ جو تعلیم دین حق نے پیش کی ہے اصل میں گزشتہ انبیاء کی تعلیم کا تسلسل ہے۔

اجلاس کے اختتام پر مہمانوں کو قرآن کریم کے تحفے پیش کئے گئے۔ بعد میں مہمانوں کو ایک نمائش بھی دکھائی گئی جس میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کے علاوہ مختلف زبانوں میں جماعتی کتب جدید لٹریچر اور خلفاء اور شہداء احمدیت کی تصاویر اور ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے نظام اور حضور انور کے افریقہ کے کامیاب دورہ کی تصاویر آویزاں تھیں۔

اجلاس سوئم

نماز ظہر اور عصر کے بعد مرکزی جلسہ گاہ کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کا علیحدہ پروگرام ہوا اور نو مبائعین اور مہمانوں کے لئے انگریزی ترجمہ کا انتظام کیا گیا جہاں انہیں جماعت کے عقائد اور جماعتی نظام سمجھانے کے بعد سوال و جواب کا موقع دیا گیا اور خدا کے فضل سے جلسہ کا پروگرام یوں کامیابی کے ساتھ آگے بڑھتا رہا۔

دوسرا دن

خدا کے فضل سے دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا اور درس حدیث دیا گیا اس دن دو اجلاس ہوئے جن میں مالی قربانی کی اہمیت، نظام وصیت، برکات خلافت، وقف نو سکیم، سیرت و صداقت حضرت مسیح موعود اور دیگر موضوعات پر مقررین نے تقاریر کیں۔

جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب اور بارونق رہا الحمدللہ۔ جزائر فجی کے اس جلسہ میں فجی کے 4 جزائر ویتی لیوو، ونوالیوو، تاویونی اور رامبی آئی لینڈ کے علاوہ طوالو اور کیریباس جزائر سے بھی نمائندگان نے شرکت کی اور آسٹریلیا، نیوزی لینڈ کے چند مہمان بھی شامل ہوئے۔

جلسہ کی حاضری 300 سے زائد رہی جن میں خدا کے فضل سے 50 کے قریب نو مبائع اور مہمان بھی شامل ہیں۔ اختتامی خطاب و دعا کے بعد غانا سے آئے ہوئے مربیان کرام نے اپنے روایتی انداز میں کلمہ طیبہ پڑھا اور تمام جلسہ گاہ کلمہ طیبہ کے معطر ورد سے گونج اٹھا۔ درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں اور کارکنان کو اجر عظیم سے نوازے اور سب کو حضرت مسیح موعود کے جلسہ کی برکات سے حصہ پانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 جنوری 2005ء)

❁❁❁❁ ❁

آرمینیا

سرکاری نام:

جمہوریہ آرمینیا (Republic of Armenia)

وجہ تسمیہ:

آرمینیا کا نام قدیم ریاست آرمینا Armina اور آرمانیا Armaniya سے مشتق ہے۔

محل وقوع:

مغربی ایشیا۔ مشرقی یورپ

حدود اربعہ:

اس کے شمال میں جارجیا، مشرق میں آذربائیجان، جنوب میں ایران اور مغرب میں ترکی واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:

آرمینیا بغیر سمندر کا پہاڑی ملک ہے۔ جو کہ بحیرہ اسود اور بحیرہ کیسپئین کے مابین ٹرانس کاکیشیا کے جنوب میں ہے۔ یہ یورپ اور ایشیا کو باہم تقسیم کرتا ہے۔ اس کی پہاڑی چوٹیاں 10 ہزار فٹ تک بلند ہیں۔ پمباک، جیگام، ورڈنس اور زنگزور بڑے پہاڑی سلسلے ہیں۔ ہیرازڈن سب سے بڑا دریا اور جھیل سیوان سب سے بڑی جھیل ہے۔ ملک کا کچھ رقبہ جنگلاتی ہے۔

رقبہ:

29,800 مربع کلومیٹر

آبادی:

35 لاکھ 10 ہزار نفوس (1998ء)

دارالحکومت:

ییری وان Yerevan (12 لاکھ 50 ہزار)

بلند ترین مقام:

ماؤنٹ آراگاٹس (4090 میٹر)

بڑے شہر:

کومیری، کراکلس، آلاوردی، کیرواکن، ڈی لاگن، تاشیر، وناڈزور، کاپان، ہیرازڈن، گیومری

سرکاری زبان:

آرمینائی (آذری، روسی)

مذاہب:

عیسائیت (آرتھوڈوکس، رومن کیتھولک)، مسلم

اہم نسلی گروپ:

آرمینیئن 93 فیصد۔ کرد، یوکرائنی، روسی 7 فیصد

یوم آزادی:

23 ستمبر 1991ء

رکنیت اقوام متحدہ:

2 مارچ 1992ء

کرنسی یونٹ:

ڈرام Dram

موسم:

یہ اسی عرض بلد پر واقع ہے جس پر یونان اور اٹلی ہیں تاہم سردیوں میں درجہ حرارت 30 ڈگری سنٹی گریڈ سے بھی نیچے گر جاتا ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

گندم، کپاس، تمباکو، زیتون، انگور، چقندر، آلو، پھل اور سبزیاں (مویشی۔ بھیڑ بکریاں)

اہم صنعتیں:

مشینی اوزار، بجلی، ربڑ، کھاد، کیمیائی اشیاء، جوتے، کپاس کی مصنوعات

اہم معدنیات:

تانبا، بڈنیم، سونا، چاندی، لوہا، سنگ مرمر، زنک، ماربل، گرینائٹ

مواصلات:

ییری وان میں بین الاقوامی ہوائی اڈہ ہے۔

آرمینیا اور اس کا ماحول

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **42421** میں ناصرہ طیبہ بنت بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/22350 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد فاضل دارالعلوم غربی صادق ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب وصیت نمبر 18184

مسل نمبر **42422** میں صابر رحیم ولد عبدالرحیم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-4 بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ حال پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صابر رحیم گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد فاروق وصیت نمبر 33616 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد حسین پشاور

مسل نمبر **42423** میں سکینہ بی بی عرف شکیلہ داؤد زوجہ داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 رب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے بصورت حق مہر وصول شدہ -/64000 روپے۔2۔ سلائی مشین پرانی مالیتی -/500 روپے۔3۔ T.V بمع ڈش مالیتی -/21000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سکینہ بی بی عرف شکیلہ داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد یعقوب احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24600

مسل نمبر **42424** میں نادیہ تلمصور بنت منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ تلمصور گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد وصیت نمبر 32938 گواہ شد نمبر 2 فخر احمد وصیت نمبر 33737

مسل نمبر **42425** میں آصف اقبال ولد اقبال غنی ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف اقبال گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد داؤد ولد ملک داؤد انور لاہور

مسل نمبر **42426** میں عبدالاعلیٰ رضوان ولد عبدالرحمٰن معصوم قوم پٹیل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبہار نمبر 3 پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8850 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالاعلیٰ رضوان گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 18595 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی ولد محمد دین قریشی پشاور

مسل نمبر **42427** میں اشفاق احمد ولد محمد علی قوم افغان (پٹھان) پیشہ بے روزگار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اشفاق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد شریف اللہ خان پشاور گواہ شد نمبر 2 افراہیم احمد ارباب ولد ارباب سردار علی پشاور

مسل نمبر **42428** میں انوار احمد ولد محمد علی قوم افغان پٹھان پیشہ تجارت (دکان) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انوار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد علی والد موصی وصیت نمبر 19966 گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد علی

مسل نمبر **42429** میں حامد احمد ولد ناصر احمد پیشہ ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کالونی پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ دس مرلہ احمد باغ راولپنڈی اندازاً مالیت -/50000 روپے۔2۔گاڑی سوزوکی مہران مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے تقریباً ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد محمد حسین مرحوم پشاور گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی ولد محمد دین قریشی پشاور

مسل نمبر **42430** میں افراہیم احمد ارباب ولد ارباب سردار علی خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنال ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افراہیم احمد ارباب گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد شریف اللہ خان پشاور گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد علی پشاور

مسل نمبر **42431** میں عبدالعزیز ولد عبدالرحیم قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع چک 151 مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد عبدالمجید مرحوم

مسل نمبر **42432** میں مبارک احمد ولد فضل دین قوم آرائیں پیشہ خادم بیت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 30640 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ ولد عطاء اللہ درویش

مسل نمبر **42433** میں صبیح ارم زوجہ رشید احمد خان آفریدی قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 92 گرام مالیتی -/60240 روپے۔2۔سلائی مشین مالیتی -/800 روپے۔3۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیح ارم گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء اللہ ولد چوہدری غلام حیدر مرحوم دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **42434** میں امتہ الحفیظ زوجہ علی محمد قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 300-96 گرام مالیتی -/62500 روپے۔2۔حق مہر -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 علی محمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار ولد رانا عبدالجبار دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **42435** میں عمر نصیر ولد نصیرالرحمٰن قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبدعمرنصیرگواہ شدنمبر 1 عصام نصیرولدنصیرالرحمٰن گواہ شدنمبر 2 چوہدری نصیرالرحمٰن والدموصی

مسل نمبر 42436 میں آصف محمود منیر ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف محمود گواہ شدنمبر 1 شکیل الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن دارالعلوم غربی ثناء گواہ شدنمبر 2 راشد محمود راشد ولد لیاقت علی

مسل نمبر 42437 میں طاہر احمد خان ولد ظفراللہ خان ثانی قوم ہتکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد خان گواہ شدنمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم دارالعلوم وسطی گواہ شدنمبر 2 ذوالفقار احمد ولد حکیم محمد یار ربوہ

مسل نمبر 42438 میں شمشاد احمد بٹ ولد نوردین مرحوم قوم بٹ پیشہ فارغ عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہرآباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد شمشاد احمد بٹ گواہ شدنمبر 1 عمر حیات ولد قادر بخش گواہ شدنمبر 2 محمد عبداللہ قمروصیت نمبر 21195

مسل نمبر 42439 میں شازیہ فردوس بنت محمد شریف قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھلوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 800-26 گرام مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ فردوس گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد ولد بشیر احمد مرحوم پھلوکی گواہ شدنمبر 2 عبدالمنان تنویر ولد محمد ابراہیم مرحوم

مسل نمبر 42440 میں محمد جمیل تبسم ولد بشارت احمد قوم جاٹ پیشہ زمیندارہ عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹریالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از والدہ زرعی زمین 66 کنال میں میرا حصہ مالیتی -/125000 روپے۔2۔ترکہ از والدہ آبائی گھر میں حصہ مالیتی -/25000 روپے۔3۔ترکہ از والدہ زمین دارالیمن ربوہ 10 مرلہ کا شرعی حصہ مالیتی -/50000 روپے۔4۔ہومیو کلینک واقع گوٹریالہ مالیتی -/4000 روپے۔5۔موٹر سائیکل مالیتی -/32000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ماہانہ خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد محمد جمیل تبسم گواہ شدنمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شدنمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 42441 میں زرقا تبسم بنت محمد جمیل تبسم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹریالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9 ماشہ مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ زرقا تبسم گواہ شدنمبر 1 محمد جمیل تبسم والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 42442 میں امامہ تبسم بنت محمد جمیل تبسم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹریالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 کوکے ایک تھلی مالیتی -/1100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ امامہ تبسم گواہ شدنمبر 1 محمد جمیل تبسم والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 42443 میں امتہ الحفیظ زوجہ چوہدری سلطان احمد ارشاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/1100 روپے۔2۔طلائی زیورات ساڑھے تین تولہ مالیتی -/30000 روپے۔3۔زرعی زمین 2 کنال 14 مرلہ گھسیٹ پورہ فیصل آباد مالیتی -/62000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شدنمبر 1 کلیم احمد طاہر وصیت نمبر 26138 گواہ شدنمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 14030

مسل نمبر 42444 میں طارق محمود سلطان ولد سلطان احمد ارشاد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود سلطان گواہ شدنمبر 1 عطاء العمران ولد محمد عرفان ناصرآباد غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد ناصرآباد غربی ربوہ

مسل نمبر 42445 میں منیر احمد ولد مرزا محمد اسلم قوم مغل پیشہ کارکن عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد منیر احمد گواہ شدنمبر 1 رانا محمد اسداللہ وصیت نمبر 26347 گواہ شدنمبر 2 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 42446 میں سکینہ اصغر زوجہ محمد اصغر قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔طلائی زیورات 90 گرام مالیتی -/63000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ سکینہ اصغر گواہ شدنمبر 1 محمد اصغر خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد اصغر دارالبرکات نمبر3 ربوہ

مسل نمبر 42447 میں فرزانہ اشفاق زوجہ اشفاق احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔2۔طلائی زیور 420-45 گرام مالیتی -/32000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ اشفاق گواہ شدنمبر 1 اشفاق احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد اصغر ولد محمد رمضان دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 42448 میں نگہت بشارت زوجہ بشارت احمد کاہلوں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی لاکٹ سیٹ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ نگہت بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 شعیب احمد ولد محمد انور عبدالکریم دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر 42449 میں شبانہ رفیق بنت محمد رفیق قوم سوئیں سیال پیشہ طالب علم/ٹیچنگ عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ رفیق گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق ولد غلام محمد دارالبرکات گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد محمد رفیق دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 42450 میں قدیر احمد ولد غلام احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن صدر انجمن ربوہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3428/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قدیر احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد غلام احمد دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 42451 میں عزیز احمد شہزاد ولد ریاض احمد نیاز قوم راجپوت پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1350/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان

مسل نمبر 42452 میں منیر احمد ولد اللہ بخش قوم اٹھوال جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 85 کنال 6 مرلہ اندازاً قیمت 1900000/- روپے۔ 2۔ مکان مالیتی 80000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 42453 میں تسنیم اکبر رانا ولد محمد حنیف رانا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تسنیم اکبر رانا گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 فرخ احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 42454 میں انجم طاہرہ بنت رانا محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 497 ج۔ب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی انگوٹھی بوزن 2 ماشہ مالیتی 1500/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انجم طاہرہ گواہ شد نمبر 1 رانا لئیق احمد ولد رانا محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 تسنیم احمد ولد رانا محمد سلیم چک نمبر 497 ج ب

مسل نمبر 42455 میں غزالہ طاہرہ بنت رانا محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 497 ر ج۔ب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی انگوٹھی بوزن 2 ماشہ 1500/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غزالہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 رانا لئیق احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد منصور معلم سلسلہ چک 497 ر ج۔ب

مسل نمبر 42456 میں نصرت جہاں زوجہ تسنیم احمد رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 497 ج ر ب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 15 گرام اندازاً مالیتی 12000/- روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 تسنیم احمد رانا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا لئیق احمد چک نمبر 497 ج ر ب

مسل نمبر 42457 میں عبید سعید احمد ولد احمد خان قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبید سعید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر ولد خان محمد ادرحماں گواہ شد نمبر 2 نوید احمد خان وصیت نمبر 34242

مسل نمبر 42458 میں مرزا محمد افضل ولد محمد اسلم قوم مغل پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد دکان مالیتی 225000/- روپے۔2۔ایک دکان کا 1/4 حصہ مالیتی 100000/- روپے۔3۔زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی 150000/- روپے۔4۔بھینس ایک عدد مالیتی 34000/- روپے۔5۔موٹر سائیکل مالیتی 27000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ تقریباً 250000/- روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا محمد افضل گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اجمل ولد مرزا محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ارشاد احمد لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر 42459 میں روبینہ اکمل زوجہ محمد اکمل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 76 گرام مالیتی 63050/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ اکمل گواہ شد نمبر 1 محمد اسمٰعیل ولد فضل حق گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد سلیم لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر 42460 میں مصباح النصر ولد ظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصباح النصر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد باجوہ ولد سراج الدین باجوہ مرحوم چکوال گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد والد موصی

مسل نمبر 42461 میں خولہ عباس بنت ملک عباس احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خولہ عباس گواہ شد نمبر 1 ملک عباس احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر احمد ولد ملک نذیر احمد چکوال

مسل نمبر 42462 میں عائشہ عباس بنت ملک عباس احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ عباس گواہ شد نمبر 1 ملک عباس احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر احمد چکوال

مسل نمبر 42463 میں طاہر محمود ولد چوہدری فضل حسین قوم ارائیں پیشہ پراپرٹی ڈیلر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھمہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت پراپرٹی ڈیلر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ادریس احمد ولد سلطان احمد مرحوم باٹا پور گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد غلام احمد رام پور

مسل نمبر 42464 میں غزالہ نازلی زوجہ طاہر محمود پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھمہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 14 تولہ مالیتی 80000/- روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند 72000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غزالہ نازلی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ادریس احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 42465 میں محمد عامر بٹ ولد محمد افضل بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج

بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عامر بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن بٹ ولد محمد افضل بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بٹ والد موصی

مسل نمبر **42466** میں نوید الظفر ولد عبدالحمید قوم ارائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید الظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ناصر وصیت نمبر 27213 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 27968

مسل نمبر **42467** میں وحید احمد ولد سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد فاضل دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب وصیت نمبر 18184

مسل نمبر **42468** میں راشدہ پروین زوجہ محمد اجمل بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی نمبر 2 ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک امان اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 31888

مسل نمبر **42469** میں احسان احمد منیب ولد وحید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسان احمد منیب گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد شریف احمد علوی دارالعلوم جنوبی احد ربوہ

مسل نمبر **42470** میں محمود احمد ولد چوہدری بلند خان قوم باٹھ ڈوگر پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/38000 روپے۔2۔تعمیر شدہ پلاٹ برقبہ 9 مرلہ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد وصیت نمبر 33595 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم جاوید ولد محمد شفیع

مسل نمبر **42471** میں وسیم احمد ولد چوہدری فضل علی قوم گجر پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/38000 روپے۔2۔مکان واقع نصیر آباد رحمٰن مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4262 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز طیب نصیر آباد رحمٰن

مسل نمبر **42472** میں فلک شیر ولد غلام عباس قوم سدھو جٹ پیشہ سائیکل ورکس عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فلک شیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432 گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر **42473** میں عبدالرحٰمن ولد محمد حسین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحٰمن گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اجمل ولد عبدالمجید نصیر آباد سلطان

مسل نمبر **42474** میں منصورہ مبارک زوجہ مبارک احمد صدیقی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔2۔طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/32000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ مبارک گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد صادق ولد راجہ صنوبر خاں گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد رحمت علی دارالشکر

مسل نمبر **42475** میں لطیفاں بی بی زوجہ محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیالداس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولہ۔2۔نقد رقم بصورت فروختگی بھینس -/21000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/250 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لطیفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 محمد نواز بھٹی ولد اللہ رکھا بھٹی کوٹ دیالداس

مسل نمبر **42476** میں ظہور احمد ورک ولد بشیر احمد ورک قوم جٹ ورک پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت 1965ء ساکن عسکری فلیٹس لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 32 ایکڑ واقع بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ مالیتی -/4160000 روپے۔2۔کار مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہور احمد ورک گواہ شد نمبر 1 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **42477** میں خالد محمود ولد محمد عبداللہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور کالونی غازی روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/500000 روپے واقع نور کالونی لاہور کینٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000+2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **42478** میں آصف محمود ولد مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو پی اے ایف آفیسر کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر حفیظ وصیت نمبر 33885 گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر **42479** میں محمد شفیق اعظم ولد کیپٹن محمد شیر احمد قوم واک جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.A.F آفیسر کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شفیق اعظم گواہ شد نمبر 1 کیپٹن محمد شیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر **42480** میں صمد احمد ولد وسیم احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صمد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396 گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر **42481** میں ثمرہ رشیدہ زوجہ مرزا رشید احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ 30000/- روپے۔ 2۔ 26 تولے زیور اندازاً مالیتی 225000/- روپے۔3۔موٹر کار مالیتی 600000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرہ رشید گواہ شد نمبر 1 مرزا رشید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا احسان رشید ولد مرزا رشید احمد لاہور

مسل نمبر **42482** میں عاتکہ رشید بنت مرزا رشید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاتکہ رشید گواہ شد نمبر 1 مرزا رشید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا احسان رشید ولد مرزا رشید احمد

مسل نمبر **42483** میں مرزا حسان رشید ولد مرزا رشید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا احسان رشید گواہ شد نمبر 1 مرزا رشید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ بٹ وصیت نمبر 24529

مسل نمبر **42484** میں دیبا منیر بنت منیر الحق قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی 22000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ دیبا منیر گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال ولد محمد صدیق لاہور گواہ شد نمبر 2 منیر الحق والد موصیہ

مسل نمبر **42485** میں شازیہ احمد بنت مبشر احمد قوم جٹ بھگت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 ماشہ مالیتی 4050/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رمضان محمد زاہد ولد چوہدری محمد شفیع لاہور

مسل نمبر **42486** میں نسیم اختر زوجہ خلیل احمد قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ہرا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 500/- روپے۔2۔زرعی زمین 4 کنال اندازاً مالیتی 120000/- روپے۔3۔پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع علی پور چٹھہ مالیتی اندازاً 60000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود چٹھہ ولد سردار خان گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد چٹھہ ولد محمد حیات کوٹ ہرا

مسل نمبر **42487** میں نشاط حفظہ زوجہ چوہدری سیف اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1992ء ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر 32 روپے 25 پیسے وصول شدہ۔ 2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً 45000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نشاط حفظہ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ چیمہ وصیت نمبر 25907 گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ چیمہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **42488** میں بلال سیف چیمہ ولد چوہدری سیف اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 1992ء ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال سیف چیمہ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ چیمہ وصیت نمبر 25907 گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ چیمہ والد موصی

مسل نمبر **42489** میں تنزیلہ اختر بنت پیر محمد اختر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور بوزن پون تولہ مالیتی 7000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تنزیلہ اختر گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد رانا مقصود احمد علی پور چٹھہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر **42490** میں عطاء الرؤف ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الرؤف گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213 گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

مسل نمبر **42491** میں تصور احمد ولد مشتاق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تصور احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 32209 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد عالم میرا بھڑ کا

مسل نمبر **42492** میں حافظ مصور احمد مزمل ولد مشتاق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ مصور احمد مزمل گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد عالم میرا بھڑ کا

مسل نمبر **42493** میں منیب احمد ولد منصور احمد قوم گکھڑ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمد ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیب احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ناصر ولد محمود احمد میرا بھڑ کا گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

مسل نمبر **42494** میں طارق صدیق ولد محمد صدیق قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ٹیلرنگ سیکھ رہا ہوں عمر ساڑھے بیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق صدیق گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد اکبر علی مرحوم

مسل نمبر **42495** میں عطاء العلیم ولد عبدالخالق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء العلیم گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد خان ولد عبدالخالق میرا بھڑ کا گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

امتحان دینے والے طلباء کیلئے ہدایات

امتحان کی تیاری

1۔ سارا کورس دہرائیں بہتر ہوگا کہ کچھ سوالات لکھ کے حل کریں۔ یہ ٹیسٹ ہوگا اس کا کہ آیا آپ پر بات واضح ہے اور پریکٹس ہوگی امتحان کیلئے۔

2۔ گیس پیپرز کے مطابق یا اندازے لگا کے چند سوالات کا حل یاد کر لینا نقصان دہ ہوسکتا ہے اس لئے درسی کتاب کے اہم اور غیر اہم باب، سبھی کا اچھی طرح مطالعہ کریں۔ بہتر ہوگا کہ مطالعہ کا ٹائم ٹیبل بنائیں جس کے مطابق ہر مضمون کو مناسب وقت دیا جائے اور اس پر باقاعدگی سے عمل کیا جائے۔

3۔ بورڈ / یونیورسٹی کے پچھلے سالوں کے پرچہ جات کا بھی مطالعہ کریں تاکہ سوالات کا انداز معلوم ہو سکے۔

4۔ بہتر ہوگا کہ ہر سبق کے آخر میں دی جانے والی مشقوں کو حل کریں تاکہ سوالات حل کرنے کی پریکٹس ہو جائے۔

5۔ حضرت حافظ روشن علی صاحب نے امتحان کی تیاری کیلئے ایک نسخہ تحریر کیا ہے کہ اگر وقت ہو تو کسی کمزور طالب علم کی تیاری کروائیں کیونکہ کسی کو آپ تبھی پڑھا سکتے ہیں جب کہ وہ نظریہ / بات آپ پر واضح ہو۔ نیز اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جو شخص خدا کے کسی کمزور بندہ کی اعانت کرتا ہے خدا تعالیٰ اسے اپنی مدد سے نوازتا ہے۔

6۔ امتحان کی تیاری میں اپنی صحت کا خیال رکھنا بھی لازم ہے مثلاً ثقیل غذا سے پرہیز اور نیند کا اس حد تک کم نہ کرنا کہ صحت متاثر ہو۔

امتحان پاس کرنے کے گُر

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے نے جو گُر بیان کئے ہوئے ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

1۔ بورڈ / یونیورسٹی کے امتحانات کیلئے رول نمبر سلپ کو حفاظت سے رکھیں اور کمرہ امتحان میں جانے سے قبل اطمینان کر لیں کہ یہ آپ کے پاس ہے۔ یہ بھی دیکھ لیں کہ اس دن کے مضمون سے متعلقہ کوئی کاغذ آپ کی جیب میں نہیں۔ وقت مقررہ سے پہلے کمرہ امتحان میں پہنچیں۔ بہتر ہوگا کہ گھڑی لے کے جائیں۔ ایک سے زائد قلم / بال پوائنٹ پنسل وغیرہ لے کر جائیں۔

2۔ کمرہ امتحان میں جو کاپی آپ کو سوال حل کرنے کو دی جائے اس کے متعلق اطمینان کر لیں کہ وہ پھٹی ہوئی یا خراب تو نہیں اگر ایسا ہو تو بدلوا لیں۔

3۔ پرچہ شروع کرنے سے پہلے ضرور دعا کر لیا کریں۔ اس سے خدائی نصرت کے علاوہ انسان کے دل میں مضبوطی، امید اور نشاط کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور کم ہمتی اور مایوسی پاس نہیں آتی۔

4۔ جواب لکھنے سے قبل ایک بار سارا پرچہ غور سے پڑھیں۔ اگر کوئی ہدایت درج ہو (مثلاً صرف 5 سوال کریں وغیرہ) تو اسے احتیاط سے دیکھ لیں، جواب تحریر کرنے سے پہلے ایک بار پھر متعلقہ سوال کو غور سے پڑھیں شاید یہ سوال اس سے قدرے مختلف ہو جو آپ نے یاد کیا ہوا ہے۔

5۔ اگر سوالات کا پرچہ دیکھنے سے تمہیں پرچہ مشکل معلوم ہو اور تم سمجھو کہ اسے حل نہیں کر سکتے تو پھر بھی ہرگز نہ گھبراؤ...... کوشش کر کے اپنی طبیعت میں اطمینان اور سکون کی حالت پیدا کرو۔ اسے دوبارہ، سہ بارہ پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کرو...... اگر زیادہ گھبراہٹ ہو تو دو چار منٹ کیلئے پرچہ رکھ دو اور آنکھیں بند کر کے خدا سے دعا کرو...... پھر دوبارہ پرچے کو پڑھو...... وہ تمہارے لئے ضرور آسان ہو جائے گا۔

6۔ جوابات دینے میں ضروری نہیں ہوتا کہ اسی ترتیب کو مدنظر رکھا جائے جو سوالات کے پرچہ میں رکھی گئی ہے۔ ان سوالوں کو پہلے حل کرنا چاہئے جو آپ کو اچھی طرح آتے ہوں...... اس طرح ایک تو شروع میں ممتحن پر اچھا اثر پڑے گا اور دوسرے ابتدا میں ہی مشکل سوالوں میں پڑ جانے سے قیمتی وقت ضائع نہیں ہوگا۔

7۔ مقصد صرف امتحان پاس کرنا نہ ہو بلکہ یہ نیت رکھو کہ تم نے اعلیٰ نمبروں سے امتحان پاس کرنا ہے۔ اس سے تمہاری ہمت میں بلندی پیدا ہوگی...... جو طالب علم صرف پاس ہونے کی نیت رکھتا ہے وہ کبھی بھی اچھے نمبر نہیں لے سکتا۔

8۔ ہر سوال کا جواب شروع کرنے سے پہلے سوال کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ اس کا اصل منشاء کیا ہے نیز اگر سوال کا پورا جواب نہ آتا ہو تو جس حد تک جواب دیا جا سکے لکھ دینا چاہئے...... لیکن ایسے جوابات پرچے کے آخر میں دوسرے سوالات مکمل کرنے کے بعد درج کئے جائیں۔

9۔ جواب دینے میں اس بات کو خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ ہر سوال کو اس کی اہمیت اور اس کے نمبروں کے مطابق وقت دیا جائے اور ایسا نہ ہو کہ تھوڑے تھوڑے نمبروں والے سوالات پر لمبے اور غیر ضروری جوابات لکھ کر وقت ضائع کیا جائے۔

10۔ جواب لکھتے ہوئے پرچہ کی ظاہری صفائی کا بھی بہت خیال رکھیں۔ کیونکہ ممتحن پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ خط صاف ہو اور آسانی سے پڑھا جائے۔ سطریں سیدھی ہوں۔ پرچہ پر کسی قسم کا داغ دھبہ نہ پڑے...... پرچہ کی ظاہری خوبصورتی نہایت ضروری اور اہم ہے۔

11۔ ہر سوال کا جواب ختم کرنے کے بعد اسے احتیاط سے دہرا لینا چاہئے تاکہ کسی قسم کی غلطی نہ رہ جائے کوشش کریں کہ جوابات مقررہ وقت سے پندرہ منٹ پہلے مکمل ہو جائیں۔ اب حل کئے ہوئے جوابات کو بغور دیکھیں اور جہاں غلطی ہو یا کوئی ضروری بات لکھنے سے رہ گئی ہو اس کی اصلاح یا اس میں اضافہ کریں۔ جوابات کا دہرانا اور اس کے لئے وقت نکالنا از حد ضروری ہے۔

12۔ کمرہ امتحان سے جلد نکل آنا مناسب نہیں۔ آخر وقت تک بیٹھے رہنا چاہئے...... اگر شروع میں کوئی سوال مشکل سمجھ کر چھوڑ دیا تھا تو مزید سوچنے پر شاید حل ہو جائے۔

(شعبہ تعلیم۔ جماعت احمدیہ لاہور)

خبریں

میچ دیکھنے کی دعوت قبول صدر جنرل پرویز مشرف نے پاک بھارت کرکٹ میچ دیکھنے کی بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ کی دعوت قبول کر لی ہے۔ صدر سری نگر، مظفر آباد بس سروس کے ذریعے 9/اپریل کو جمشید پور میں ایک روزہ میچ دیکھیں گے۔

(پاکستان 12 مارچ 2005)

دہشت گردی کے خلاف پاکستان چین اتفاق پاکستان اور چین نے دہشت گردی کے انسداد کے لئے تعاون بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔

اپوزیشن کا واک آؤٹ قومی اسمبلی میں متحدہ اپوزیشن نے وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کی جانب سے ایران کو ایٹمی ٹیکنالوجی منتقل کرنے کے معاملے پر ڈاکٹر عبدالقدیر خان پر الزام عائد کرنے کے خلاف شدید احتجاج کیا اور اس معاملے میں ایوان میں بحث کی اجازت نہ ملنے پر علامتی واک آؤٹ کیا۔

انتہا پسندوں نے اسلام کو بدنام کیا سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ انتہا پسندوں نے اسلام کو بدنام کیا ہے۔ دہشت گردی کے ساتھ مذہبی سیاسی جماعتوں کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہئے۔

موصل میں خودکش حملہ عراق میں موصل کے مقام پر جنازے کے دوران خودکش حملے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 50 ہوگئی ہے جبکہ 90 سے زائد زخمی ہوئے 9 افراد کی حالت نازک ہے۔

درخواست دعا

مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالرحمت غربی لکھتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عبداللہ چیمہ صاحب گزشتہ دو ماہ سے ٹانگ میں درد اور سوجن کی وجہ سے صاحب فراش ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم محمد احمد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔ کہ میرے بہنوئی مکرم خالد حسین صاحب ولد دلاور حسین جرمنی میں گردوں کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔ مارچ 2005ء

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:19
زوال آفتاب	12:18
وقت عصر	4:30
غروب آفتاب	6:18
وقت عشاء	7:39

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

مشکوٰۃ العلم انگلش میڈیم پرائمری ایجوکیشن
اینڈ کمپیوٹر کالج فار گرلز
زیر نگرانی: مسز بشریٰ نسرین سابق ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول
یکم اپریل 2005ء سے سینئر نرسری، پریپ اور کلاس ون کے داخلے
کیلئے نصاب سکول سے حاصل کریں۔ داخلہ ٹیسٹ کی تاریخ 10 اپریل
2005ء ہے۔ نیز کلاس ون سے بچوں کو کمپیوٹر بھی پڑھایا جائے گا۔
پتہ: مکان نمبر 49/22 دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ
فون نمبر: 0476-214688-211679

ضرورت لیڈی ٹیچرز
کڈز وزڈم ہاؤس کو محنتی مخلص لیڈی ٹیچرز درکار ہیں۔
تعلیمی قابلیت کم از کم بی۔اے ہو۔ خواہش مند خواتین اپنے
ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست صدر صاحب محلّہ کی تصدیق
کے ساتھ 10 مارچ تک سکول آفس میں جمع کروائیں۔
پرنسپل کڈز وزڈم ہاؤس 9/5 دارالبرکات
فون: 211227-212745

C.P.L29

ربوہ میں سب سے قدیمی تعلیمی ادارہ
فون نمبر: 212981
ناصر کنڈرگارٹن (رجسٹرڈ محکمہ تعلیم) دارالرحمت وسطی ربوہ
نرسری۔ پریپ اور جماعت اول سے جماعت ہشتم تک
20 مارچ سے داخلہ شروع ہے
سکول کی چند خصوصیات محنتی اور شفیق استانیاں
تعلیم کے ساتھ تربیت پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے۔ میٹھے پانی کا تسلی بخش انتظام ہے۔ انگریزی زبان پڑھنے لکھنے اور بول چال (Conversation) کو بھی بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ پرنسپل